ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ نے سی پی ایل سی کا دورہ کیا۔

کراچی28اپریل2016ء:۔ آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے آج سی پی ایل سی کا دورہ کیا۔ڈی آئی جی ساؤتھ منیر شیخ بھی انکے ہمراہ تھے۔اس موقع پر سی پی ایل سی چیف زبیر حبیب نے آئی جی سندھ کو سی پی ایل سی کے تحت جاری مختلف امور و مفاد عامہ کے حوالے سے کیئے جانیوالے اقدامات سمیت جرائم کے خلاف پولیس کے ساتھ ملکر مختلف اقدامات سے بھی تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ سی پی ایل سی کے سافٹ ویئرز کو ناصرف جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے بلکہ انہیں محفوظ بنانےکے لیئے بھی ہر ممکن اقدامات کیئے جائیں تا کہ انہیں ہیکنگ جیسے تحفظات درپیش نہ آسکیں۔انہوں نے کہا کہ شہریوں کی سہولیات کے لیئے جاری موبائل پیغامات/ہیلپ لائن نظام کو مزید اپ گریڈ کیا جائے اور اس تسلسل میں واٹس اپ نمبر تشکیل دیا جائے جسکے تحت باہمی پیغامات کی شیئرنگ سے مفاد عامہ کے جملہ اقدامات مزید بہتر اور مؤثر ہوسکیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ گاڑیوں کی خرید وفروخت کے حوالے سے بھی ایک علیحدہ سے سافٹ ویئر تیار کیا جائے تا کہ شہریوں کو اس حوالے سے دستیاب سہولت کو ناصرف بہتر بنایا جاسکے بلکہ انہیں ڈیفالٹر گاڑیوں کی خرید وفروخت جیسے ایشوز سے بھی تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ سی پی ایل سی کے کرائم انالیسز مینجمنٹ سسٹم اور پولیس کے کرائم ریکارڈ آفس کو (Synchronized) کرنے کے لیئے تمام تر ممکنہ اقدامات کیئے جائیں اور اس عمل کو پولیس کی دیگر رینج تک وسعت دینے کے لیئے بھی جملہ کاوشوں کو باہمی اشتراک سے ممکن بنایا جائے۔تا کہ جرائم کے خلاف کاروائیوں اور ملوث ملزمان سمیت مختلف مقدمات میں مفرور، اشتہاری اور مطلوب ملزمان کے خلاف باہم ملکر تمام تر کاروائیوں کو مؤثر اور مربوط بنایا جاسکے۔

اس موقع پر آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس اور سی پی ایل سی کے مابین مربوط اور مستحکم روابط وقت کی ضرورت ہے اور جرائم، دہشت گردی عسکریت پسندی و دیگر سنگین جرائم کے خلاف جنگ میں یقینی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب سول سوسائٹی مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد قانون پسند شہری و دیگر اسٹیک ہولڈرز پولیس کے شانہ بشانہ اپنے انفرادی واجتماعی کردار اور تعاون جیسے عمل کو یقینی بنائیں۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ صوبے اور بالخصوص کراچی جو کہ ملک کا معاشی حب ہے کو کرائم فری زون بنانا اور عوام الناس کو پرامن و پرسکون ماحول کی فراہمی میرا مقصد ہے جس پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ خارج ازامکان ہے۔انہوں نے قیام امن کے حوالے سے سی پی ایل سی سمیت رینجرز سندھ کے اقدامات کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ سندھ پولیس سی پی ایل سی کو درکار سہولیات کے حوالے سے ناصرف ہر ممکن تعاون بلکہ اس ضمن میں حکومت سندھ سے سفارشات کے عمل میں بھی پیش پیش ہوگا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

DIRECTOR PRESS,
SINDH POLICE OFFICE .

Karachi,Dt:28th,April,2016.

IGP Sindh A. D. Khowaja today visited office of the CPLC, accompanied by other senior police officers. CPLC chief, Zubair Habib informed the IGP about various different services being extended to under the CPLC. IGP Sindh observed to further modernize and secure the software of CPLC. He further observed to upgrade helpline system and SMS service for the citizens. "In this continuation, WhatsApp number/group may also be established so as to have valuable sharing of citizens as well, for making the public services system more efficient", he added.

Khowaja stressed upon the measures for synchronizing CPLC crime analysis Management System with that of police crime record to ensure action against POs and absconders. He said that a dedicated software be prepared with regard to sale and purchase of vehicles to check illegal business of defaulted vehicles.

IGP also said that there was a significant need of having proper coordination and cooperation between police and CPLC.

" The battle against extremism, terrorism and heinous crimes will only be fruitful if the Police, civil society and other stake holders play their due role in a coordinated manner", he added. IGP appreciated the role of Sindh Rangers in maintenance of peace in the city, along with the efforts of Sindh Police.

xxxxxxxxxxx